Fairfax County PUBLIC SCHOOLS
ENGAGE • INSPIRE • THRIVE

ہوم ورک اور کلاس کے کام میں مدد کی حکمت عملیاں

ایسی بہت سی مختلف حکمت عملیاں ہیں جو طلباء کو، کلاس روم اور گھر پر اسکول کے کام اور ہوم ورک کے حوالے سے تمام تعلیمی شعبوں میں پیش آنے والی مشکلات سے نمٹنے کے لیئے استعمال کی جا سکتی ہیں، اس میں تعلیمی اور سماجی و جذباتی اور اختیاری کارکردگی شامل ہے۔

ممکنہ مشکل شعبے	مدد کے حوالے سے حکمت عملیاں
تعلیمی ماحول معاون ماحول میں تعلیم حاصل کرنے والے طلباء بہتر طور پر سیکھنے اور مسائل کا حل نکالنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔	• تعلیمی ماحول میں ہر کسی کے درمیان باہمی احترام کی فضا قائم کریں۔ • جداگانہ سوچ اور اظہار کے طریقوں کی حوصلہ افزائی کرنے کی مثال قائم کریں۔ • تعلیمی طریقوں اور چیزوں میں مضبوط اور دلچسپی سے بھرپور انتخابات فراہم کریں۔ • جہاں کہیں ممکن ہو سختی کے بجائے مصالحانہ رویہ رکھیں۔ • تھوڑے تھوڑے عرصے میں کوشش، حکمت عملیوں کے اطلاق اور ترقی کی تعریف کریں۔ • خود اعتمادی اور خود اختیاری کی تعلیم دینے کے ساتھ ساتھ حوصلہ افزائی بھی کریں۔ • طالب علم میں یہ یقین پیدا کریں کہ وہ اپنے اہداف قائم اور حاصل کرنے کی قابلیت رکھتا ہے۔
انتظامی کام کاج انتظامی کام کاج کی صلاحیتوں کے ذریعے طلباء فعال طریقے سے ایک سے زیادہ کاموں کی منصوبہ بندی، ان پر توجہ، انہیں یاد اور کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔	• واضح اور مختصر طور پر زبانی اور تحریری ہدایات فراہم کریں۔ • معمولات کو متواتر اور بصری ایجنڈا رکھیں۔ • مکمل کرنے والے کاموں کی فہرست بنانے کے لیئے طالب علم کے ساتھ تعاون کریں۔ • کاموں کو چھوٹے اور قابل حصول حصوں میں تقسیم کریں، اس میں تشخیصات بھی شامل ہیں۔ • معلوماتی نقشے کا استعمال کریں۔ • طلباء اور بالغ افراد انتظامی معاملات تشکیل دینے میں تعاون کرتے ہیں۔ • معلوماتی نوٹس لینے والی حکمت عملی سکھائیں (مثال کے طور پر Cornell notes, concept mapping)۔ • مشکل سے یاد رہنے والی چیزوں کے لیئے mnemonic devices (یاد رکھنے کے طریقوں) کا استعمال کریں۔
کام کی پیش رفت جب کسی ایسے طالب علم کی نگرانی کی جاتی ہے جسے کام پورا کرنے کی ضرورت ہے تو اس کی پیش رفت پر نظر رکھیں اور اس لحاظ سے حکمت عملیاں تبدیل کرتے رہیں۔	• طلباء کو اپنی پیش رفت دیکھنے میں مدد کریں اور ثابت قدمی کو فروغ دینے کے لیئے کامیابی کا جشن منائیں۔ • بصری اور سمعی ہدایات کم سے کم استعمال کریں۔ • طلباء کو کام کرنے کے دوران براہ راست اور فوری اشارے یا رائے فراہم کریں۔ • کسی واضح مقام پر روزانہ کے اہداف اور کاموں کے مکمل ہونے کے حوالے سے ایک چیک لسٹ رکھیں۔ • طالب علم کے لیئے کون سی چیز کام کر رہی ہے یا کون سی نہیں، اس کے لیئے تھوڑا ٹھہریں۔ • تعلیمی خلاصے کے لیئے زبانی یا تحریری جوابات مانگیں (مثال کے طور پر exit tickets) (کلاس ختم ہونے سے پہلے پوچھا جانے والا سوال)۔ • طلباء کو حتمی کام کے لیئے انتخابات دیں اور یہ بھی پوچھیں کہ آیا وہ اکیلے کام کرنا چاہتے ہیں یا دوسروں کے ساتھ
سماجی تعلقات دوہری خصوصیات کے حامل (2e) طلباء کو منظم سماجی ماحول میں رہنمائی فراہم کرنے سے انہیں خود کو شامل اور اہم سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔	• مضبوطیوں اور دلچسپیوں کو منظم انداز میں باہمی تعلیمی تجربے کے طور پر استعمال کریں۔ • سماجی تعلقات میں استعمال ہونے والی صلاحیتوں کی تعمیر کے لیئے واضح طور پر درجہ بدرجہ ہدایات اور حکمت عملیاں فراہم کریں (مثال کے طور پر عمر کی مناسبت سے معاشرتی کہانیاں، کردار سازی، چہرے کے تاثرات پڑھنے اور جسمانی رویے کی وضاحت کرنے کی پریکٹس)۔ • دوسروں کے ساتھ سماجی تعلقات استوار کرنے کے مواقع پیدا کریں جو اپنی دلچسپیوں اور خوبیوں کے بارے میں بتانا پسند کرتے ہیں، مثال کے طور پر lunch bunches, clubs, cohort groups۔ • سماجی بات چیت کی مہارتوں کی پریکٹس کریں، مثال کے طور پر بات سننا، دوسروں کا نقطہ نظر سمجھنا، باری لینا)۔

ذرائع

Baska, A., & VanTassel-Baska, J. (2018). *Interventions that work with special populations in gifted education*. Waco TX: Prufrock Press

Baum, S., Shader, R., & Owen, S. (2017) *To be gifted and learning disabled: Strength-based strategies for helping twice exceptional students with LD, ADHD, ASD and more* (3rd ed.). Waco, TX: Prufrock Press.

Kaufman, S. B. (2018). *Twice exceptional: Supporting and educating bright and creative students with learning difficulties*. New York, NY: Oxford University Press.